

128823-خاوند نے بیوی کی طلاق ایک شرط پر معلق کر دی تو بیوی نے وہ کام بھول کر لیا

سوال

آدمی نے بیوی سے کہا: اگر تو نے میری بہن اور میرے ماموں سے ایسا اعتراض کیا جو انہوں نے کلام نہیں کی تو تجھے تین طلاق، اور پچیس دن کے بعد بیوی نے بھول کر یہ فعل کر لیا، اور خاوند یہ چاہتا تھا کہ بیوی اس کی بہن اور ماموں سے جھگڑانہ کرے، اور اس کا مقصد طلاق نہیں تھا۔

پسندیدہ جواب

مذکورہ طلاق واقع نہیں ہوئی، اور مذکورہ بیوی اپنے خاوند کے نکاح اور عصمت میں باقی ہے، کیونکہ اس نے معلق طلاق والا فعل بھول کر لیا ہے۔

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا﴾۔ البقرة (286).

چنانچہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ”میں نے ایسا کر دیا“

جیسا کہ صحیح حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خبر دی ہے۔

اور علماء کے صحیح قول کے مطابق جب کوئی شخص جس پر قسم لگائی گئی ہے شرط کو بھول کر کر بیٹھے یا جہالت میں کر لے تو معلق کردہ واقع نہیں ہوگی۔

لیکن اگر وہ عدا اور جان بوجھ کر کرے تو علماء کے صحیح قول کے مطابق اس کے خاوند پر قسم کا کفارہ ہے؛ کیونکہ مذکورہ شرط قسم کے حکم میں ہے ”انتہی“۔